ریجوائس لرننگ سنٹر

امریکہ، پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش
کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، برُونڈی، بینن

www.rejoicecc.org

سبق 9: تنگ راستہ زندگی کی طرف لے جاتا ہے۔

متی 7:13-14

تنگ دروازہ سے داخِل ہو کیونکہ وہ دروازہ چَوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے جو ہلاکت کو پُہنچاتا ہے اور اُس سے داخِل ہونے والے بُہت ہیں۔ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زِندگی کو پُہنچاتا ہے اور اُس کے پانے والے تھوڑے ہیں۔

1. تنگ راستہ کیسا ہوتا ہے؟
2. ہمیں اپنے نفس کے لیے مرنا ہے۔
3. ہمیں کیا کھونا پڑتا ہے؟ دنیا، جسم، اپنی مرضی، اور اپنی زندگی۔
4. ہر شاگرد سے نفرت کی جائے گی، اس پر ظلم ہو گا، اور ممکن ہے کہ اسے مارا بھی جائے۔
5. ایک بڑا اجر ہے: خدا کی بادشاہی میں ہمیشہ کی زندگی۔
6. کون بادشاہی کے وارث ہوں گے؟

مقصد (Goal)

تاکہ ہم تنگ راستے کو سمجھیں اور اپنے خداوند یسوع مسیح کے لیے جان دینے کو بھی تیار رہیں، کیونکہ اُس نے پہلے ہم سے محبت کی۔

مصنفہ: مریم لیول، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ

1. تنگ راستہ کیسا دکھائی دیتا ہے۔

یسوع مسیح ہمارا بڑا بھائی اور کامل استاد ہے۔ ہم اُس کے پیروکار ہیں، اس لیے ہمیں بھی ویسا ہی چلنا ہے جیسا وہ چلا۔ خداوند یسوع مسیح نے مجھ سے کلام کیا:

تھوڑے لوگ ہیں جو میرے لیے مرنے کو تیار ہیں۔ **(یعنی برگزیدہ لوگ)**

1 یوحنا 2:3-6 اگر ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں گے تو اِس سے ہمیں معلوم ہوگا کہ ہم اُسے جان گئے ہیں۔ جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اُسے جان گیا ہُوں اور اُس کے حکموں پر عمل نہیں کرتا وہ جُھوٹا ہے اور اُس میں سچّائی نہیں۔ ہاں جو کوئی اُس کے کلام پر عمل کرے اُس میں یقیناً خُدا کی محبّت کامِل ہو گئی ہے۔ ہمیں اِسی سے معلوم ہوتا ہے کہ ہم اُس میں ہیں۔ **جو کوئی یہ کہتا ہے کہ میں اِس میں قائم ہُوں تو چاہئے کہ یہ بھی اُسی طرح چلے جس طرح وہ چلتا تھا۔**

اُس نے کیا کیا؟

اُس نے آسمان میں اپنی جلالی حالت چھوڑ دی۔

اُس نے اپنے آپ کو فروتن کیا۔

وہ خدمت کرنے کے لیے آیا۔

وہ موت تک فرمانبردار رہا، بلکہ صلیب کی موت تک۔ (فلپیوں 2:8)

اپنی صلیب کی طرف جاتے ہوئے، یسوع بار بار اپنی جسمانی خواہش کو مرتا رہا۔

یسوع کو اپنی موت کا علم تھا مگر وہ پیچھے نہیں ہٹا۔ متی 2:26

تُم جانتے ہو کہ دو دِن کے بعد عیدِ فسح ہوگی اور اِبنِ آدمؔ مصلُوب ہونے کو پکڑوایا جائے گا۔

جب یسوع نے اپنی موت کی پیشینگوئی کی، تو پطرس نے اُسے مرنے سے روکنا چاہا۔ اُس کا جواب تھا:

اے شیطان دور ہو! (متی 16:21-23)

اُس وقت سے یِسُوعؔ اپنے شاگردوں پر ظاہِر کرنے لگا کہ اُسے ضرُور ہے کہ یروشلیِمؔ کو جائے اور بُزرگوں اور سردار کاہِنوں اور فقِیہوں کی طرف سے بُہت دُکھ اُٹھائے اور قتل کِیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اِس پر پطرسؔ اُس کو الگ لے جا کر ملامت کرنے لگا کہ اَے خُداوند خُدا نہ کرے۔ یہ تُجھ پر ہرگز نہیں آنے کا۔ **اُس نے پھر کر پطرسؔ سے کہا اَے شَیطان میرے سامنے سے دُور ہو۔ تُو میرے لئِے ٹھوکر کا باعِث ہے کیونکہ تُو خُدا کی باتوں کا نہیں بلکہ آدمِیوں کی باتوں کا خیال رکھتا ہے۔**

تبصرہ: دنیا کی نظر میں پطرس کی نیت اچھی تھی، لیکن وہ روح کی رہنمائی میں نہیں تھا! اُن لوگوں سے خبردار رہو جو تمہیں خداوند کے لیے مرنے سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں!

گتسمنی میں، یسوع نے اپنے باپ سے دعا کی اور کسی اور راستے کے لیے فریاد کی—لیکن اُس نے اپنی مرضی کو باپ کے سپرد کر دیا۔ (متی 26:38)

اُس وقت اُس نے اُن سے کہا میری جان نہایت غمگیں ہے۔ یہاں تک کہ مرنے کی نَوبت پُہنچ گئی ہے۔ تُم یہاں ٹھہرو اور میرے ساتھ جاگتے رہو۔ پِھر ذرا آگے بڑھا اور مُنہ کے بل گر کر یُوں دُعا کی کہ **اَے میرے باپ! اگر ہوسکے تو یہ پیالہ مُجھ سے ٹل جائے۔ تَو بھی نہ جیسا میں چاہتا ہُوں بلکہ جیسا تُو چاہتا ہے وَیسا ہی ہو۔** پِھر دوبارہ اُس نے جا کر یُوں دُعا کی کہ **اَے میرے باپ! اگر یہ میرے پِئے بغَیر نہیں ٹل سکتا تو تیری مرضی پُوری ہو۔**

تبصرہ: یسوع خدا باپ کی رہنمائی میں روح القدس کے ذریعے چلا۔ صلیب پر مرنا اُس کی انسانی فطرت میں وہ چیز نہیں تھی جو وہ کرنا چاہتا تھا، لیکن چونکہ ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کرنے کا کوئی اور راستہ نہیں تھا، اس لیے وہ اسے کرنے کے لیے تیار ہو گیا۔

یہوداہ، اُس کے شاگرد نے یسوع کو دھوکہ دیا، اور یسوع نے اسے ہونے دیا۔

(متی 14:26) اُس وقت اُن بارہ میں سے ایک نے جِس کا نام یہُوداؔہ اسکریُوتی تھا سردار کاہِنوں کے پاس جا کر کہا کہ اگر میں اُسے تُمہارے حوالہ کرادُوں تو مُجھے کیا دوگے؟

مصنفہ: مریم لیول، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ

یسوع کو بغیر کسی وجہ کے گرفتار کیا گیا۔۔۔اگرچہ وہ چاہتا تو خود کو بچا سکتا تھا، لیکن اُس نے خود کو بچایا نہیں۔(متی 50:26)

یِسُوعؔ نے اُس سے کہا مِیاں! جِس کام کو آیا ہے وہ کر لے۔اِس پر اُنہوں نے پاس آکر یِسُوعؔ پر ہاتھ ڈالا اور اُسے پکڑ لِیا۔اور دیکھو یِسُوعؔ کے ساتِھیوں میں سے ایک نے ہاتھ بڑھا کر اپنی تلوار کھینچی اور سردار کاہِن کے نوکر پر چلا کر اُس کا کان اُڑا دِیا۔یِسُوع نے اُس سے کہا اپنی تلوار کو مِیان میں کر لے کیونکہ جو تلوار کھینچتے ہیں وہ سب تلوار سے ہلاک کِئے جائیں گے۔کیا تُو نہیں سمجھتا کہ میں اپنے باپ سے مِنّت کر سکتا ہُوں اور وہ فرِشتوں کے بارہ تُمن سے زِیادہ میرے پاس ابھی موجُود کر دے گا؟ مگر وہ نوِشتے کہ یُوں ہی ہونا ضرُور ہے کیونکر پُورے ہوں گے؟ تبصرہ: یسعیاہ نبی نے پیشگوئی کی تھی کہ یسوع ہمارے لیے مصلوب کیا جائے گا۔

اُس کا یہودی عدالت (سَنہِدرِین) کے سامنے ایک غیر منصفانہ مقدمہ ہوا:

اُس نے اپنی جان بچانے کے لیے اپنی پہچان کا انکار نہیں کیا۔۔۔بلکہ اُس نے اپنے تخت اور اپنے دوبارہ آنے کا اعلان کیا۔(متی 59:26) اور سردار کاہِن اور سب صدر عدالت والے یِسُوعؔ کو مار ڈالنے کے لِئے **اُس کے خِلاف جُھوٹی گواہی ڈھونڈنے لگے۔** مگر نہ پائی گو بُہت سے جُھوٹے گواہ آئے۔ **لیکن آخِرکار دو گواہوں نے آکر کہا کہ اِس نے کہا ہے میں خُدا کے مَقدس کو ڈھا سکتا اور تِین دِن میں اُسے بنا سکتا ہُوں۔**اور سردار کاہِن نے کھڑے ہو کر اُس سے کہا تُو جواب نہیں دیتا؟ یہ تیرے خِلاف کیا گواہی دیتے ہیں؟ مگر یِسُوعؔ خاموش ہی رہا۔ **سردار کاہِن نے اُس سے کہا میں تُجھے زِندہ خُدا کی قَسم دیتا ہُوں کہ اگر تُو خُدا کا بیٹا مسِیح ہے تو ہم سے کہہ دے۔یِسُوعؔ نے اُس سے کہا تُو نے خُود کہہ دِیا بلکہ میں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِس کے بعد تُم اِبنِ آدمؔ کو قادِرِ مُطلق کی دہنی طرف بَیٹھے اور آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھو گے۔**اِس پر سردار کاہِن نے یہ کہہ کر اپنے کپڑے پھاڑے کہ اُس نے

کُفر بکا ہے۔اب ہم کو گواہوں کی کیا حاجت رہی ؟ دیکھو تُم نے ابھی یہ کُفر سُنا ہے۔ تُمہاری کیا رائے ہے ؟اُنہوں نے جواب میں کہا وہ قتل کے لائِق ہے۔اِس پر اُنہوں نے اُس کے مُنہ پر تُھوکا اور اُس کے مُکّے مارے اور بعض نے طمانچے مار کر کہا۔اَے مسیح ہمیں نُبوّت سے بتا کہ تُجھے کِس نے مارا؟

وہ اپنے قریبی دوست پطرس کی طرف سے انکار کیا گیا—لیکن بعد میں اُس نے پطرس کو دوبارہ بحال کیا اور شاگردوں کا رہنما بنایا(یوحنا 21)۔(متی 69:26)

اور پطرس باہر صحن میں بَیٹھا تھا کہ ایک لونڈی نے اُس کے پاس آکر کہا تُو بھی یِسُوع گلِیلی کے ساتھ تھا۔اُس نے سب کے سامنے یہ کہہ کر اِنکار کیا کہ میں نہیں جانتا تُو کیا کہتی ہے۔

وہ بے گناہ تھا، پھر بھی رومی گورنر پیلاطس نے اسے کوڑے لگوائے اور سزائے موت سنائی —اس نے اپنی جان بچانے کے لیے اپنی پہچان سے انکار نہیں کیا بلکہ برداشت کیا۔ متی 26-11:27

یِسُوع حاکِم کے سامنے کھڑا تھا اور حاکِم نے اُس سے یہ پُوچھا کہ کیا تُو یہُودِیوں کا بادشاہ ہے ؟ یِسُوع نے اُس سے کہا تُو خُود کہتا ہے۔اور جب سردار کاہِن اور بُزُرگ اُس پر اِلزام لگا رہے تھے اُس نے کُچھ جواب نہ دِیا۔اِس پر پِیلاطُس نے اُس سے کہا کیا تُو نہیں سُنتا یہ تیرے خِلاف کِتنی گواہیاں دیتے ہیں ؟اُس نے ایک بات کا بھی اُس کو جواب نہ دِیا۔ یہاں تک کہ حاکِم نے بُہت تَعجُّب کِیا۔اور حاکِم کا دستُور تھا کہ عِید پر لوگوں کی خاطِر ایک قَیدی جِسے وہ چاہتے تھے چھوڑ دیتا تھا۔اُس وقت برَؔبّا نام اُن کا ایک مشہُور قَیدی تھا۔پس جب وہ اِکٹّھے ہُوئے تو پِیلاطُس نے اُن سے کہا تُم کِسے چاہتے ہو کہ میں تُمہاری خاطِر چھوڑ دُوں ؟ برَؔبّا کو یا یِسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے ؟ کیونکہ اُسے معلوم تھا کہ اُنہوں نے اِس کو حسد سے پکڑوایا ہے۔اور جب وہ تختِ عدالت پر بَیٹھا تھا تو اُس کی بیوی نے اُسے کہلا بھیجا کہ تُو اِس راست باز سے کُچھ کام نہ رکھ کیونکہ میں نے آج خواب میں اِس کے سبب سے بُہت دُکھ اُٹھایا ہے۔ لیکن سردار کاہِنوں اور بُزُرگوں نے لوگوں کو اُبھارا کہ برَؔبّا کو مانگ لیں اور یِسُوع کو ہلاک کرائیں۔ حاکِم نے اُن سے کہا کہ اِن دونوں میں سے کِس کو چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطِر چھوڑ دُوں ؟اُنہوں نے کہا برَؔبّا کو۔ پِیلاطُس نے اُن سے کہا پِھر یِسُوع کو جو مسیح کہلاتا ہے کیا کرُوں ؟ سب نے کہا وہ مصلُوب ہو۔اُس نے کہا کیوں اُس نے کیا

مصنفہ: مریم لیول، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ

بُرائی کی ہے؟ مگر وہ اَور بھی چِلاّ چِلاّ کر کہنے لگے وہ مصلُوب ہو۔ جب پِیلاطُس ؔ نے دیکھا کہ کچھ بَن نہیں پڑتا بلکہ اُلٹا بلوا ہوتا جاتا ہے تو پانی لے کر لوگوں کے رُوبرُو اپنے ہاتھ دھوئے اور کہا میں اِس راست باز کے خُون سے بری ہُوں۔ تُم جانو۔ سب لوگوں نے جواب میں کہا اِس کا خُون ہماری اور ہماری اَولاد کی گردن پر! اِس پر اُس نے برؔابّا کو اُن کی خاطِر چھوڑ دِیا اور یِسُوع کو کوڑے لگوا کر حوالہ کِیا کہ مصلُوب ہو۔

اس کا مذاق اڑایا گیا اور سپاہیوں نے اس کے ساتھ بد سلوکی کی۔ اس نے اپنی صلیب اٹھائی۔ متی 27:27-31

اِس پر حاکم کے سپاہِیوں نے یِسُوع ؔکو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن اُس کے گرد جمع کی۔ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی چوغہ پہنایا۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دِیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹّھوں میں اُڑانے لگے کہ اَے یہودِیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس پر تُھوکا اور وُہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے لگے۔ اور جب اُس کا ٹھٹّھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پِھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب کرنے کو لے گئے۔

اسے گلگتھا میں مصلوب کیا گیا، سب نے اس کی توہین کی، یہاں تک کہ وہ ڈاکو بھی جو اس کے ساتھ مصلوب کیے گئے تھے۔ اس نے معاف کیا۔ متی 27:38-44

اِس پر حاکم کے سپاہِیوں نے یِسُوع ؔکو قلعہ میں لے جا کر ساری پلٹن اُس کے گرد جمع کی۔ اور اُس کے کپڑے اُتار کر اُسے قرمزی چوغہ پہنایا۔ اور کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھا اور ایک سرکنڈا اُس کے دہنے ہاتھ میں دِیا اور اُس کے آگے گھٹنے ٹیک کر اُسے ٹھٹّھوں میں اُڑانے لگے کہ اَے یہودِیوں کے بادشاہ آداب! اور اُس پر تُھوکا اور وُہی سرکنڈا لے کر اُس کے سر پر مارنے لگے۔ اور جب اُس کا ٹھٹّھا کر چُکے تو چوغہ کو اُس پر سے اُتار کر پِھر اُسی کے کپڑے اُسے پہنائے اور مصلُوب کرنے کو لے گئے۔

لوقا 34:23 اے باپ اِنہیں معاف کردے کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔

وہ مصلوب کیا گیا اور اسے اپنی ماں کو پیچھے چھوڑنا پڑا—وہ صلیب پر قائم رہا۔ یوحنا 19:25-26

اور یِسُوعؔ کی صلِیب کے پاس اُس کی ماں اور اُس کی ماں کی بہن مریم کلوپاؔس کی بِیوی اور مریم مگدلِینی کھڑی تھِیں۔ یِسُوعؔ نے اپنی ماں اور اُس شاگِرد کو جِس سے محبّت رکھتا تھا پاس کھڑے دیکھ کر ماں سے کہا کہ اَے عَورت! دیکھ تیرا بیٹا یہ ہے۔

اس نے اپنی جان دے دی اور باپ کی مرضی کو پورا کردیا۔ یوحنا 19:30

پس جب یِسُوعؔ نے وہ سِرکہ پِیا تو کہا کہ تمام ہُؤا اور سر جُھکا کر جان دے دی۔

وہ مر گیا اور خدا کا بیٹا کہلایا۔ متی 27:50-54

یِسُوعؔ نے پِھر بڑی آواز سے **چِلاّ کر جان دے دی**۔ اور **مقدس کا پردہ اُوپر سے نِیچے تک پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا** اور **زمین لرزی اور چٹانیں تڑک گئیں**۔ اور **قبریں کُھل گئیں** اور بہُت سے جِسم اُن مقدّسوں کے جو سو گئے تھے جی اُٹھے۔ **اور اُس کے جی اُٹھنے کے بعد قبروں سے نِکل کر مقدّس شہر میں گئے** اور **بہُتوں کو دِکھائی دِئے**۔ پس صُوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یِسُوعؔ کی نِگہبانی کرتے تھے بھونچال اور **تمام ماجرا دیکھ کر بہُت ہی ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا**۔

وہ مر گیا اور سب ایمان لانے والوں کے لیے زندگی لے آیا یوحنا 3:16

کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اَیسی محبّت رکھی کہ اُس نے اپنا اِکلوتا بیٹا بخش دِیا تاکہ جو کوئی اُس پر اِیمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زِندگی پائے۔

1 یوحنا 3:16 ہم اس طرح محبت کو جانتے ہیں کہ یسوع مسیح نے ہمارے لیے اپنی جان دے دی اور ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے بھائیوں اور بہنوں کے لیے اپنی جان دیں۔

2ہمیں اپنی ذات کے لیے مرنا ہو گا۔

تنگ راستہ اپنی ذات کے لیے مرنے کا راستہ ہے۔ خدا نے یہ صرف یسوع سے ہی طلب نہیں کیا بلکہ ہم سے بھی اس کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ اتنا اہم ہے کہ یہ چاروں اناجیل میں لکھا گیا ہے اور بار بار بیان ہوا ہے!

(لوقا 9:22-24یسوع فرماتے ہیں)

اور کہا ضرُور ہے کہ اِبنِ آدم بُہت دُکھ اُٹھائے اور بزُرگ اور سردار کاہِن اور فقِیہہ اُسے ردّ کریں اور وہ قتل کیا جائے اور تیسرے دِن جی اُٹھے۔ اور اُس نے سب سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خُودی سے اِنکار کرے اور ہر روز اپنی صلِیب اُٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوئے وُہی اُسے بچائے گا۔

لوقا17:32-33

لوط کی بیوی کو یاد رکھو! 33جو کوئی اپنی جان بچانے کی کوشش کرے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی اُسے کھوئے وہ اُس کو زِندہ رکھے گا۔

تبصرہ : لوط کی بیوی نے گناہ سے بھرے شہر کی طرف پیچھے مڑ کر دیکھا جو اس دنیا کی چیزوں کی نمائندگی کرتا تھا اور مر گئی۔

مرقس8:35

جو کوئی اپنی جان بچانا چاہتا ہے وہ اسے کھوئے گا لیکن جو کوئی میری خاطر اور انجیل کی خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اسے بچائے گا۔

مزید دیکھیں: متی16:25 کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہتا ہے وہ اسے کھوئے گا، لیکن جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اسے پائے گا۔

یوحنا26-25:12

جواپنی جان کو عزِیز رکھتا ہے وہ اُسے کھودیتا ہے اور جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ہمیشہ کی زِندگی کے لئِے محفُوظ رکھّے گا۔ اگر کوئی شخص میری خِدمت کرے تو میرے پِیچھے ہولے اور جہاں میں ہُوں وہاں میرا خادِم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خِدمت کرے تو باپ اُس کی عِزّت کرے گا۔

3. ہمیں دنیا، جسم، اپنی مرضی، اور اپنے بدن چھوڑنا پڑے گا۔

1.3 دنیاکے لیے مردہ رہنا

یوحنا2:15-17 دنیا سے محبت نہ کرو، اور نہ دنیا کی چیزوں سے۔ جو دنیا سے محبت کرتا ہے، اُس میں باپ کی محبت نہیں ہے۔ کیونکہ دنیا کی سب چیزیں جسم کی خواہش، آنکھوں کی ہوس، اور زندگی کا غرور—باپ کی نہیں بلکہ دنیا کی ہیں۔ دنیا اور اس کی خواہش ختم ہو جاتی ہے، لیکن جو خدا کی مرضی پر چلتا ہے، وہ ہمیشہ کے لیے قائم رہتا ہے۔ دنیاوی محبت اور خواہشات انسان کو خدا سے دور لے جاتی ہیں۔ تنگ راستہ پر چلنے کا مطلب ہے دنیاوی چیزوں سے الگ ہونا۔

جاری 3: ہمیں کیا کھونا ہے

1.3 دنیاکے لیے مردہ ہو جائیں۔

یعقوب 4:4 اے زِناکرنے والیو! کیا تُمہیں نہیں معلوم کہ دُنیا سے دوستی رکھنا خُدا سے دُشمنی کرنا ہے؟ پس جو کوئی دُنیا کا دوست بننا چاہتا ہے وہ اپنے آپ کو خُدا کا دُشمن بناتا ہے۔

لوقا25:9 اور آدمی اگر ساری دُنیا کو حاصل کرے اور اپنی جان کو کھودے یا اُس کا نُقصان اُٹھائے تو

اُسے کیا فائِدہ ہوگا؟ کیونکہ جو کوئی مُجھ سے اور میری باتوں سے شرمائے گا اِبنِ آدم بھی جب اپنے اور اپنے باپ کے اور پاک فرِشتوں کے جلال میں آئے گا تو اُس سے شرمائے گا۔

2 کرنتھیوں 6:14-18 بے اِیمانوں کے ساتھ ناہموار جُوئے میں نہ جُتو کیونکہ راست بازی اور بے دِینی میں کیا میل جول؟ یا رَوشنی اور تارِیکی میں کیا شراکت؟ مسیح کو بلیعال کے ساتھ کیا موافقت؟ یا اِیمان دار کا بے اِیمان سے کیا واسطہ؟ اور خُدا کے مقدس کو بُتوں سے کیا مُناسبت ہے؟ کیونکہ ہم زِندہ خُدا کا مقدس ہیں۔ چُنانچہ خُدا نے فرمایا ہے کہ میں اُن میں بسُوں گا اور اُن میں چلوں پِھرُوں گا اور میں اُن کا خُدا ہُوں گا اور وہ میری اُمّت ہوں گے۔ اِس واسطے خُداوند فرماتا ہے کہ **اُن میں سے نِکل کر الگ رہو اور ناپاک** چِیز کو نہ چُھوؤ تو میں تُم کو قبُول کر لوں گا۔ اور تُمہارا باپ ہُوں گا اور تُم میرے بیٹے بیٹِیاں ہوگے۔ یہ خُداوند قادِرِ مُطلق کا قَول ہے۔

یرمیاہ 10:2 خُداوند یُوں فرماتا ہے کہ تُم دِیگر اقوام کی روِش نہ سیکھو۔

متی 13 ہم بونے والے کی تمثیل میں آیت 22 میں پڑھتے ہیں کہ ہمیں اس دنیا کی لذتوں اور فکروں کے لیے مردہ ہونا چاہیے۔ اگر ہم ان سے متاثر ہوں گے تو یہ ہمیں بے پھل بنادیں گی، اور ہم ہلاک ہو جائیں گے۔

گلتیوں 6:14 لیکن خُدا نہ کرے کہ میں کسی چِیز پر فخر کرُوں سِوا اپنے خُداوند یِسُوعؔ مسیح کی صلِیب کے جِس سے دُنیا میرے اِعتبار سے مصلُوب ہُوئی اور میں دُنیا کے اِعتبار سے۔

2.3 جسم کے لیے مردہ رہنا

1 پطرس 4:1-2

پس جب کہ مسیح نے جِسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا تو تُم بھی اَیسا ہی مزاج اِختیار کر کے ہتھیار بند بنو

کیونکہ جِس نے جِسم کے اِعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس نے گناہ سے فراغت پائی۔ تاکہ آیندہ کو اپنی باقی جِسمانی زِندگی آدمیوں کی خواہِشوں کے مطابِق نہ گُذارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مطابِق۔

گلتیوں 5:24 اور جو مسیح یِسُوعؔ کے ہیں اُنہوں نے جِسم کو اُس کی رغبتوں اور خواہِشوں سمیت صلِیب پر کھینچ دِیا ہے۔

جسمانی کام____ گلتیوں 5:19-21

اب جِسم کے کام تو ظاہِر ہیں یعنی حرام کاری۔ ناپاکی۔ شہوَت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصّہ۔ تفرِقے۔ جُدائیاں۔ بِدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اَور اِن کی مانِند۔ اِن کی بابت تُمہیں پہلے سے کہے دیتا ہُوں جیسا کہ پیشتر جتا چُکا ہُوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔

1 پطرس 2:11 اَے پیارو میں تُمہاری منّت کرتا ہُوں کہ تُم اپنے آپ کو پردیسی اور مسافِر جان کر اُن جِسمانی خواہِشوں سے پرہیز کرو جو رُوح سے لڑائی رکھتی ہیں۔

رومیوں 13:14 بلکہ خُداوند یِسُوع مسیح کو پہن لو اور جِسم کی خواہِشوں کے لِئے تدبیریں نہ کرو۔

رومیوں 8:12-13 پس اَے بھائیو! ہم قرض دار تو ہیں مگر جِسم کے نہیں کہ جِسم کے مطابِق زِندگی گُذاریں۔ کیونکہ اگر تُم جِسم کے مطابِق زِندگی گُذارو گے تو ضرُور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابُود کرو گے تو جِیتے رہو گے۔

رومیوں 12:1 پس اَے بھائیو۔ میں خُدا کی رحمتیں یاد دِلا کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن اَیسی قُربانی ہونے کے لِئے نذر کرو جو زِندہ اور پاک اور خُدا کو پسندِیدہ ہو۔ یِہی تُمہاری معقُول عبادت ہے۔

کُلسیوں 5:3 پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرام کاری اور ناپاکی اور شہوَت اور بُری خواہِش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے۔

گلتیوں 6:7-8 پس اپنے اُن اعضا کو مُردہ کرو جو زمین پر ہیں یعنی حرام کاری اور ناپاکی اور شہوَت اور بُری خواہِش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے۔

رومیوں 8:5-8 کیونکہ جو جِسمانی ہیں وہ جِسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو رُوحانی ہیں وہ رُوحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔ اور جِسمانی نِیّت موت ہے مگر رُوحانی نِیّت زِندگی اور اِطمینان ہے۔ اِس لئے کہ جِسمانی نِیّت خُدا کی دُشمنی ہے کیونکہ نہ تو خُدا کی شرِیعت کے تابع ہے نہ ہو سکتی ہے۔ اور جو جِسمانی ہیں وہ خُدا کو خُوش نہیں کر سکتے۔

1 یوحنا 2:16 ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ "جسم کی خواہش" اس دنیا سے ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ جسم کبھی سیر نہیں ہوتا، اور گناہ جب پیدا ہوتا ہے تو مزید گناہ کو جنم دیتا ہے اور آخر کار موت لاتا ہے (یعقوب 1:14-15)

3.3 اپنی مرضی، خواب، شوق، شہرت، خاندان اور دولت کے لیے اپنے آپ کو مٹا دیں۔

- **ابرہام نے سب کچھ چھوڑ دیا۔**
- **خداوند یسوع مسیح نے سب کچھ چھوڑ دیا۔**
- **پطرس نے سب کچھ چھوڑ دیا۔**
- **پولُس نے سب کچھ چھوڑ دیا۔**
- **ہمیں بھی اپنی مرضی، خواب، شوق، شہرت، خاندان اور دولتسب کو چھوڑنا پڑ گا۔**

چلو کچھ مثالیں دیکھتے ہیں۔

- **خدا نے ابرہام سے کہا اپنے ملک، اپنی قوم، اور اپنے باپ کے گھرانے سے نکلجا۔**

پیدائش 1:12 خدا نے ابرہام سے کہا: ''اپنے ملک، اپنی قوم، اور اپنے باپ کے گھرانے سے نکل کر اُس زمین کی طرف چلے جاو، جو میں تمہیں دکھاؤں گا۔ ابرہام نے سب کچھ چھوڑ کر خدا کی آواز سنی۔

- **یسوع نے جلال اور آسمان کی سب چیزیں چھوڑ کر ہمارے لیے قربانی دی۔**

فلپیوں 2:7-8 لیکن اُس نے خود کو بے شہرت بنایا، خدمت کی صورت اختیار کی، اور انسان کی طرح پیدا ہوا۔ اور انسان کی صورت میں رہا، اُس نے خود کو عاجز بنایا اور موت تک فرمانبردار رہا، حتیٰ کہ صلیب کی موت تک۔

- **موسیٰ نے بھی عزت کی پروانہ کی اور مصر کی امیری کو چھوڑ دیا۔**
- **عبرانیوں 11:24-26** اِیمان ہی سے موسیٰؔ نے بڑے ہو کر فرِعون کی بیٹی کا بیٹا کہلانے سے اِنکار کیا۔ اِس لئے کہ اُس نے گُناہ کا چندروزہ لُطف اُٹھانے کی نِسبت خُدا کی اُمّت کے ساتھ بدسلوکی برداشت کرنا زِیادہ پسند کیا۔ اور مسیح کے لئے لَعن طَعن اُٹھانے کو مصرِؔ کے خزانوں سے بڑی دَولت جانا کیونکہ اُس کی نِگاہ اَجر پانے پر تھی۔
- **شاگردوں نے اپنا کاروبار چھوڑ دیا، اور یعقوب اور یوحنا نے اپنے باپ کو چھوڑ دیا۔**

متی 4:18-22 اور اُس نے گلِیل کی جِھیل کے کنارے پِھرتے ہُوئے دو بھائیوں یعنی شمعُوؔن کو جو پطرس کہلاتا ہے اور اُس کے بھائی اندرؔیاس کو جِھیل میں جال ڈالتے دیکھا کیونکہ وہ ماہی گیر تھے۔ اور اُن سے کہا میرے پِیچھے چلے آؤ تو میں تُم کو آدم گیر بناؤں گا۔ وہ فوراً جال چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لئے۔ اور وہاں سے آگے بڑھ کر اُس نے اَور دو بھائیوں یعنی زبدؔی کے بیٹے یعقُوبؔ اور اُس کے بھائی یُوحنّا کو دیکھا کہ اپنے باپ زبدؔی کے ساتھ کشتی پر اپنے جالوں کی مرمّت کر رہے ہیں اور اُن کو بُلایا۔ وہ فوراً کشتی اور اپنے باپ کو چھوڑ کر اُس کے پِیچھے ہو لئے۔

- **خداوند یسوع مسیح کی خاندان اور اولاد کو چھوڑنے تعلیم۔**

متی 10:34-39 یہ نہ سمجھو کہ میں زمین پر صُلح کرانے آیا ہُوں۔ صُلح کرانے نہیں بلکہ تلوار چلوانے آیا ہُوں۔ کیونکہ میں اِس لئے آیا ہُوں کہ آدمی کو اُس کے باپ سے اور بیٹی کو اُس کی ماں سے اور بہو کو اُس کی ساس سے جُدا کر دُوں۔ اور آدمی کے دُشمن اُس کے گھر ہی کے لوگ ہوں گے۔ جو کوئی باپ یا ماں کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں اور جو کوئی بیٹے یا بیٹی کو مُجھ سے زیادہ عزِیز رکھتا ہے وہ میرے لائق نہیں۔ اور جو کوئی اپنی صلِیب نہ اُٹھائے اور میرے پیچھے نہ چلے وہ میرے لائق نہیں۔ جو کوئی اپنی جان بچاتا ہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطِر اپنی جان کھوتا ہے اُسے بچائے گا۔

- **خداوند یسوع کی تعلیم: اپنی خودی کا انکار۔**

متی 16:24 جو میرا شاگرد بننا چاہتا ہے، وہ اپنی خودی کا انکار کرے، اپنا صلیب اٹھائے، اور میرے پیچھے ہو لے۔

لوقا 6:46 تم مجھے کیوں اے خداوند، اے خداوند کہتے ہو اور وہ نہیں کرتے جو میں کہتا ہوں صرف دعوٰی کافی نہیں، بلکہ فرمانبرداری ضروری ہے۔

- **پولُس کی تعلیم: روزمرہ کی زندگی اور راحت چھوڑنا۔**

2 تیمتھیس 2:4 کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے اپنے آپ کو دُنیا کے مُعاملوں میں نہیں پھنساتا تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خُوش کرے۔

- **یسوع نے دولت مند جوان حاکم کو مشورہ دیا کہ وہ اپنا مال چھوڑ دے۔**

متی 19:21-22

یِسُوع نے اُس سے کہا اگر تُو کامِل ہونا چاہتا ہے تو جا اپنا مال و اسباب بیچ کر غرِیبوں کو دے۔ تُجھے آسمان پر خزانہ ملے گا اور آ کر میرے پیچھے ہو لے۔ مگر وہ جوان یہ بات سُن کر غمگین ہو کر چلا گیا کیونکہ بڑا مالدار تھا۔

4.3 اپنے بدن اور اپنی زندگی کے لیے مردہ ہو جائیں۔

یہ کیوں ضروری ہے؟ کیونکہ ہمیں موت تک یسوع کی پیروی کرنے کے لیے بلایا گیا ہے۔

اور وہ برّہ کے خُون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالِب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزِیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔

اعمال 22:14 ہمیں خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لیے بہت سی مشکلات سے گزرنا پڑے گا۔

2 کرنتھیوں 10:12 اِس لئے میں مسیح کی خاطِر کمزوری میں۔ بے عزّتی میں۔ اِحتیاج میں۔ ستائے جانے میں۔ تنگی میں خُوش ہُوں کیونکہ جب میں کمزور ہوتا ہُوں اُسی وقت زور آور ہوتا ہُوں۔

اعمال 13:21 میں نہ صرف قید ہونے کے لیے بلکہ خداوند یسوع کے نام کے لیے یروشلیم میں مرنے کے لیے بھی تیار ہوں۔

2 تیمتھیس 2:11-13 یہ بات سچ ہے کہ جب **ہم اُس کے ساتھ مر گئے** تو اُس کے ساتھ جئیں گے بھی۔ اگر ہم دُکھ سہیں گے تو اُس کے ساتھ بادشاہی بھی کریں گے۔ **اگر ہم اُس کا اِنکار کریں گے تو وہ بھی ہمارا اِنکار کرے گا۔** اگر ہم بے وفا ہو جائیں گے تو بھی وہ وفادار رہے گا کیونکہ وہ آپ اپنا اِنکار نہیں کر سکتا۔

اعمال 24:20 لیکن میں اپنی جان کو عزِیز نہیں سمجھتا کہ اُس کی کچھ قدر کرُوں بمُقابلہ اِس کے کہ اپنا دَور اور وہ خِدمت جو خُداوند یِسُوعؔ سے پائی ہے پُوری کرُوں یعنی خُدا کے فضل کی خُوشخبری کی گواہی دُوں۔

یسوع نے پولس سے کہا کہ وہ دکھ اٹھائے گا۔ اعمال 16:9

اور میں اُسے جتاؤں گا کہ اُسے میرے نام کی خاطِر کس قدر دُکھ اُٹھانا پڑے گا۔

یسوع نے پطرس سے بھی (اپنے جی اُٹھنے کے بعد) کہا کہ وہ دکھ اٹھائے گا۔

یوحنا 21:18-19

میں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں کہ جب تُو جوان تھا تو آپ ہی اپنی کمر باندھتا تھا اور جہاں چاہتا تھا پِھرتا تھا مگر جب تُو بُوڑھا ہو گا تو اپنے ہاتھ لمبے کرے گا اور دُوسرا شخص تیری کمر باندھے گا اور جہاں تُو نہ چاہے گا وہاں تُجھے لے جائے گا۔ اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کر دِیا کہ وہ کس طرح کی موت سے خُدا کا جلال ظاہِر کرے گا اور یہ کہہ کر اُس سے کہا میرے پیچھے ہو لے۔

4. ہر شاگرد سے نفرت کی جائے گی، اسے ستایا جائے گا، اور ممکن ہے کہ اسے قتل بھی کر دیا جائے۔

صرف پطرس اور پولس ہی نہیں بلکہ یسوع مسیح کا ہر شاگرد دکھ اٹھائے گا۔

یوحنا 15:18-21 (یسوع فرماتے ہیں) اگر دُنیا تُم سے **عداوت** رکھتی ہے تو تُم جانتے ہو کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے بھی عداوت رکھی ہے۔ اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو عزِیز رکھتی لیکن چُونکہ تُم دُنیا کے نہیں بلکہ میں نے تُم کو دُنیا میں سے چُن لِیا ہے اِس واسطے دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے۔ جو بات میں نے تُم سے کہی تھی اُسے یاد رکھو کہ نَوکر اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا۔ **اگر اُنہوں نے مجھے ستایا تو تمہیں بھی ستائیں گے۔** اگر اُنہوں نے میری بات پر عمل کیا تو تُمہاری بات پر بھی عمل کریں گے۔ لیکن یہ سب کچھ وہ میرے نام کے سبب سے

تُمہارے ساتھ کریں گے کیونکہ وہ میرے بھیجنے والے کو نہیں جانتے۔

متی 12-10:5 (یسوع فرماتے ہیں) مُبارک ہیں وہ جو راست بازی کے سبب سے ستائے گئے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے۔ جب میرے سبب سے لوگ تُم کو لَعن طَعن کریں گے اور **ستائیں گے** اور ہر طرح کی بُری باتیں تُمہاری نِسبت ناحق کہیں گے تو تُم مُبارک ہو گے۔ خُوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تُمہارا اجر بڑا ہے اِس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔

عبرانیوں 38-35:11 (یہ صحیفہ ایمان کے ہیروز کے بارے میں بات کر رہا ہے)

عَورتوں نے اپنے مُردوں کو پِھر زِندہ پایا۔ **بعض** مار کھاتے کھاتے مر گئے مگر رہائی منظُور نہ کی تاکہ اُن کو بہتر قیامت نصِیب ہو۔ **بعض** ٹھٹّھوں میں اُڑائے جانے اور کوڑے کھانے بلکہ زنجیروں میں باندھے جانے اور قَید میں پڑنے سے آزمائے گئے۔ سنگسار کئے گئے۔ آرے سے چِیرے گئے آزمائش میں پڑے۔ تلوار سے مارے گئے۔ بھیڑوں اور بکرِیوں کی کھال اوڑھے ہُوئے محتاجی میں۔ مُصِیبت میں۔ بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پِھرے۔ دُنیا اُن کے لائِق نہ تھی۔ وہ جنگلوں اور پہاڑوں اور غاروں اور زمین کے گڑھوں میں آوارہ پِھرا کئے۔

مکاشفہ 10:2 (یسوع آخری زمانے کی کلیسیا سمیرنا سے فرماتے ہیں)

جو دُکھ تُجھے سہنے ہوں گے اُن سے خَوف نہ کر۔ دیکھو اِبلیس تُم میں سے **بعض** کو قَید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تُمہاری آزمائش ہو اور دس دِن تک مُصِیبت اُٹھاؤ گے۔ جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں تُجھے زِندگی کا تاج دُوں گا۔

1 پطرس 16-12:4 اَے پیارو! جو مُصِیبت کی آگ تُمہاری آزمائش کے لئے تُم میں بھڑکی ہے یہ سمجھ کر اُس سے تعجُّب نہ کرو کہ یہ ایک انوکھی بات ہم پر واقع ہُوئی ہے۔ بلکہ مسیح کے

دُکھوں میں جُوں جُوں شرِیک ہو خُوشی کرو تاکہ اُس کے جلال کے ظہُور کے وقت بھی نہایت خُوش و خُرّم ہو۔ **اگر مسیح کے نام کے سبب سے تُمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تُم مُبارک ہو کیونکہ جلال کارُوح یعنی خُدا کارُوح تُم پر سایہ کرتا ہے۔** تُم میں سے کوئی شخص خُونی یا چور یا بدکار یا اَوروں کے کام میں دست انداز ہو کر دُکھ نہ پائے۔ لیکن اگر مسیحی ہونے کے باعث کوئی شخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کے سبب سے خُدا کی تمجِید کرے۔

5. بڑا اجر: خدا کی بادشاہی میں ابدی زندگی

متی 10:22 میرے نام کی خاطر سب تم سے نفرت کریں گے، **لیکن جو آخر تک قائم رہے گا وہ نجات پائے گا۔**

متی 29:19 جو کوئی میرے نام کی خاطر گھر، بھائی، بہن، باپ، ماں، بیوی، بچے یا زمین چھوڑے گا، وہ سو گنا پائے گا **اور ابدی زندگی کا وارث ہو گا۔**

2 تیمتھیس 4:6-8 کیونکہ میں اب قُربان ہو رہا ہُوں اور میرے کُوچ کا وقت آپہُنچا ہے۔ میں اچھی کُشتی لڑ چُکا۔ میں نے دَوڑ کو ختم کر لیا۔ میں نے ایمان کو محفُوظ رکھا۔ آیندہ کے لئے میرے واسطے راست بازی کا وہ تاج رکھا ہُؤا ہے جو عادِل مُنصِف یعنی خُداوند مجھے اُس دِن دے گا اور صِرف مجھے ہی نہیں بلکہ اُن سب کو بھی جو اُس کے ظہُور کے آرزُومند ہوں۔

متی 34:25 اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے مُبارک لوگو جو بادشاہی بِنایِ عالم سے تُمہارے لئے تیّار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔

6. کون خدا کی بادشاہی کا وارث ہو گا؟

کون بادشاہی میں ہو گا؟ وہ جو نیچے دیے گئے تمام نکات کو پورا کریں گے:

-وہ جو ایمان کے ذریعے راستباز ٹھہرائے گئے ہیں۔

رومیوں 25:4 وہ ہمارے گناہوں کے لئے حوالہ کر دِیا گیا اور ہم کو راست باز ٹھہرانے کے
لئے جِلایا گیا۔

وہ جو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔

یوحنا 3:5-7 یِسُوعؔ نے جواب دِیا کہ میں تُجھ سے سچ کہتا ہُوں جب تک کوئی آدمی پانی اور
رُوح سے پَیدا نہ ہو وہ خُدا کی بادشاہی میں داخِل نہیں ہو سکتا۔ جو جِسم سے پَیدا ہُؤا ہے جِسم ہے
اور جو رُوح سے پَیدا ہُؤا ہے رُوح ہے۔ تعجُّب نہ کر کہ میں نے تُجھ سے کہا تُمہیں نئے سرے
سے پَیدا ہونا ضرُور ہے۔

وہ جو یسوع کے نام پر بپتسمہ لیے ہوئے ہیں۔

مرقس 16:16 جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا، لیکن جو ایمان نہ لائے وہ
مجرم ٹھہرے گا۔

وہ جو اُس کے کام کرتے ہیں۔

متی 25:34-35 اُس وقت بادشاہ اپنے دہنی طرف والوں سے کہے گا آؤ میرے باپ کے
مُبارک لوگو جو بادشاہی بِنایِ عالم سے تُمہارے لئے تیّار کی گئی ہے اُسے میراث میں لو۔ کیونکہ
میں بُھوکا تھا۔ تُم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پِیاسا تھا۔ تُم نے مجھے پانی پِلایا۔ میں پردیسی تھا۔ تُم
نے مجھے اپنے گھر میں اُتارا۔

وہ جو پاک ہیں۔

دانی ایل 7:27 اور تمام آسمان کے نیچے سب ملکوں کی سلطنت اور مملکت اور سلطنت کی
حشمت حق تعالٰی کے مقدّس لوگوں کو بخشی جائے گی۔ اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور

تمام مُملکتیں اُس کی خِدمت گُذار اور فرمانبر دار ہوں گی۔

وہ جو اُس کی فرمانبر داریکرتے ہیں۔

متی 21:7 جو مُجھ سے اَے خُداوند اَے خُداوند! کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخِل نہ ہو گا مگر وُہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔

نتیجہ: یسوع مسیح کا ہر پیروکار اپنی ذات کے لیے مرے، سب کچھ ترک کرے، اور نفرت اور ایذارسانی کا سامنا کرے۔ لیکن آخرکار اُن کے لیے جو پورے دل سے خداوند سے محبت رکھتے ہیں اور اُس کی اطاعت کرتے ہیں، ایک خوبصورت بادشاہی میں ہمیشہ کی زندگی ہے!

مصنفہ: مریم لیول، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ